مولانا ریان ندوی حفظہ اللہ:
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Rayyan Nadvi:
🎈 *بریلویوں کا محبوب ترین مشغلہ*

🎈_بے حیا باش ہرچہ خواہی کن ._

آئینہ انکو دکھایا تو برا مان گئے
قارئین

امام المشرکین والمکفرین احمدرضابریلوی *نامی ایک مشرک رخانی اللہ تبارک وتعالی کے بارے میں سخت ترین توھین کرتےھوئے* لکھتاھے کہ*خداکاسچا ھونا ضروری نہیں، جھوٹابھی ھو سکتاھے، ایسا خدا جسکاپیشاب کرنا، پاخانہ پھرنا، ناچناعورتون سے جماع کرنا، لواطت کرنامفعول بننا، مخنث ھونا، یہاں تک کہ بیک وقت اس کے پاس مرد عورت کی شرمگاہ ھے، معاذاللہ 📕فتاوی رضویہ، ص 546
جب اس پر علمائے اھل سنت دیوبند نے رد کیاتو تو یہ کنجر خانی جماعت میدان میں اتر کردفع کرتے ھوئے کہتی ھے کہ یہ گستاخی نہیں،
جب اللہ تعالی کوسڑی سڑی گالیاں دیناگستاخی نہیں ھے توپھر گستاخی کہتے ھیں کسے ھیں ❓ *ھم بڑی جرأت وللکار سے پاپائے رضاخانیت کو چیلنج کرتے ھیں کہ وہ ھماری کسی کتاب سے بلفظہ یہ عبارت دکھادے قیامت کی مہلت ھے 👊*

اب آئیےدیکھتےھیں کہ احمدرضاخان اور کابرین بریلوی کیسےتھے

💎اعلی حضرت کی فحش وگندی زبان
خودانکے مولوی کہتے ھیں کہ اعلی حضرت کی کتاب میں اتنے گندے الفاظ ھیں کہ سلیم الفطرت انسان دیکھتے ھی حضور کی* کتابیں پھینک دیتے ھیں کہ ان کتابوں میں توگالیاں بھری پڑی ھیں* 📕سوانح امام احمدرضا، ص131

جب حضرت کی زبان ایسی تھی توکردار کیسا ھوگا ملاحظہ کریں
اعلی حضرت لکھتے ھیں
انگلی میں *نجاست لگ جائے اور اسکو معلوم نہ ھو چاٹ لے توانگلی پاک ھوجائیگی* 📕فتاوی رضویہ، ج4ص465
💎اب اس فتوے پر ایک بریلوی عمل کرکے کیسے ولی بنتے ھیں
میں بارہ سال اپنا پیشاب پاخانہ کھاتارھا یہاں تک میری زبان میں تاثیرپیدا ھوگئی*، 📕تذکرہ غوثیہ، س349*
💎 28 آگےدیکھیں بریلودھرم کے گروگھنٹال مولوی احمد رضاخان اپنی بدکاری زناکاری کاخود اقرار کیا* 📕حدائق بخشش، ص
💎 *18مولوی احمد رضا خائن بدقماش چور مجرم وناکارہ تھا* 📕حدائق بخشش، ص

💎 *احمدرضااور اسکے بیٹے بازاری کتے تھے*
📕حدائق بخشش، ص44
💎بریلوی دھرم کے مجدد بدعات احمدرضاخان نےاپنی بیٹیوں کو ایک سیدصاحب کے سامنے باندی بناکرپیش کیا,
اب آپکویہ توپتہ ھوگاناکہ اسلام کے اندر باندی سے کیاکیاکرنے کی اجازت دی گئی ھے* 📕ماھنامہ المیزان، ص 370*

💎بریلوی کے مجدد
کی ایک اور کرامت دیکھیں *بچپن میں حضرت اپناکرتا اٹھا کررنڈیوں کواپناعضو تناسل دکھاتے تھے*📕سوانح اعلی حضرت، ص110

💎بریلوی مجدد کی ایک اور کرامت دیکھیں
بچپن مرزاغلام قادر بیگ ان پربہت فداتھے ان پر جان تک چھڑکتے تھے، ایک بارتوانکواپنے پلنگ خاص پربھی لے گئے تھےپھرانکے ساتھ کیاکیاھواھوگاآپ خودسمجھ گئے ہو نگے ❓📕المیزان ص 332 وسوانح اعلی حضرت،

💎اعلی حضرت کی ایک اور کرامت دیکھیں
*اعلی حضرت نے مردکی شرمگاہ میں نوجوڑ ثابت کرکے فقہ میں اپنی کمالی کاثبوت دیا*ظاھرہات ھے جب بچپن ھی سے لوگ ان پرفداتھے جان چھڑکتے تھے اور انکوپلنگ خاص پرتجربہ کاموقع بھی ملاتو پھرنوجوڑ ثابت کرناکوئ حیرت کی بات نہیں 📕المیزان احمد رضا، ص212

💎نماز میں بھی ایک کرامت
اعلی حضرت ایک مرتبہ رنڈیوں کے خیال میں اس طرح غرق ہوئے کہ عصرکی نمازمیں انکی شرمگاہ کی حرکت سے ازار بند ٹوٹ گیا📕المیزان، ص224

💎اعلی حضرت توپلنگ خاص پرجوگل کھلایاسو کھلایا ھی اسکے بعد اس کے ماننےوالے بھی کیااس سے کم تھے دیکھئے
بریلویوں کے ایک پیرانسان توانسان گدھی سے بدفعلی کرتے تھے 📕الانسان فی القرآن، ص 254

💎مرید کی بیویوں سے ناجائز سنبدھ کے راستے کیسے ہموار کرتےھیں دیکھیں
لکھتے ھیں کہ میاں بیوی جب بندکمرے میں اپنی خواھش پوری کررھے ھوتے ھیں تب بھی پیر ساتھ ھوتاھے
📕ملفوظات حصہ سوم، ص86
اور بریلوی اعلی حضرت کو سب سے بڑا پیر مانتے ھیں اب یہ دیکھنا ھے کہ پیر کو کچھ فائدہ ھوتاھے یانہیں،
لکھتے ھیں کہ اگرشوھر دنیا کے مشرق کونے میں ھو اور بیوی مغرب میں توبیوی کابچہ (بریلوی)پیداھوجائے تواسے شوھر کی کرامت کہاجائے گا📕جاءالحق ص، 143، مسئلہ حاضر،
🤔انکے حکیم الامت نے اس مسئلہ کو کس صفائ سے پیش کیا تاکہ اپنے پیر(اعلی حضرت) پرکوی آنچ نہ آنے پائے

💎 بریلوی اکابرین اپنے آپکو عوام کے سامنے بھڑوا کہتے تھے*📕منبع انوار، ص49*
💎 بریلوی کے اکابرین اولیاءﷲ عبدالوھاب مزار میں بنے کمرے کےاندر عورتوں کو تاجروں کے ہاتھ ھبہ کرکے اسکی خواھش پورا کرتے* 📕الملفوظ، ص485

😉*اب شاید آپ سمجھ گئے ھونگے کہ مزار کے متصل حجرے کیوں بنے ھوتے ھیں*
بریلویوں ھمیں گالی مت دینا کیونکہ تم نے ھمارے اکابر کے خلاف بدزبانی کی ھے، تو میں نے تمہارے اعلی حضرت کا مکروہ چہرہ پیش کردیا ھے تاکہ عوام کو تیرے مجددبدعات والخرافات کی حقیقت کااندازہ ھوجائے، رضاخانیوں ھمارے اوپراعتراض کرنے سے پہلے کاش اپنا گھر دیکھ لیا ھوتا❓،
اِبدأبنفسک
خود اُ نکے ھی شیشے کی مکاں آئینگے زدمیں
جوکھول کے پتھر کی دکا ں بول رھے ھیں

از✍️

🎈 قلم، ریان ندوی

👹 گندےرضاخانی 👹

اکثر دیوبندیوں پر یہ اعتراضات
کرتے ہیں کہ دیوبندی کتابوں میں گندے مسلے لکھے ہوئے ہیں زرا دیکھیے بہار شریعت میں کیا لکھا ہوا ہے۔ انگریزوں کے ایجنٹ نے۔

🌱بہارشریعت🌱
میں ہے عورت کے پیشاب کے مقام سے
جو رطوبت نکلے پاک ہے ،
کپڑے یا بدن میں لگے تو دھونا کچھ ضروری نہیں۔
(بہارِ شریعت حصہ دوم ص ، مسئلہ :۵۵📙

اگر 🐕چوپایا👈🏻
یا 👤مردہ ایا ایسی چھوٹی 🙍🏻 لڑکی
سےجس کی مثل سے صحبت نہ کی جا
سکتی ہو تو جب تک انزال نہ ہو غسل واجب نہیں۔
((بہارِ شریعت حصہ دو م ص ۳۲۳ ، مسئلہ :۱۶ 📙

عورت کی ران میں جماع کیا👩🏻👈🏻
اور انزال کے بعد منی 👩🏻عورت کی فرج میں
گئی یا 👧🏻کنواری سے جماع کیا اور انزال بھی ہو گیا
مگر بکارت زائل نہ ہوئی تو 👩🏻عورت پر غسل واجب نہیں۔
((بہارِ شریعت حصہ دوم ص ۳۲۳ ،مسئلہ :۱۷ 📙

عورت نے اپنی فرج میں 👸🏻📙
انگلی یا 🐖جانور یا 👤مردے کا زکر🖕🏻
یا کوئی چیز ربڑ یا مٹی وغیرہ کی مثل کی
مثل زکر کے بنا کر داخل کی تو جب انزال نہ ہو
غسل واجب نہیں۔۔
((بہارِ شریعت حصہ دوم ص۳۲۳ ، مسئلہ :۱۸ 📙

😜:مضبوط😎 روزہ👈🏻
چوپایا یا 👤مردہ سے 🐈
جماع کیا اور انزال نہ ہوا تو روزہ نہ گیا
اور انزال ہوا تو جاتا رہا۔ 🐖جانور کا بوسہ لیا

یا اس کی فر ج کو چھوا تو روزہ نہ گیا
اگرچہ انزال ہو گیا ہو۔
📙 ((بہارِ شریعت حصہ پنجم ص۹۸۴ ، مسئلہ :۱۳

😜:مضبوط 😎حج👈🏻
🐖جانور یا
👤لڑکی🙋🏻مردو یا بہت چھوٹی
سے جماع کیا تو حج فاسد نہ ہو گا
انزال ہو یا مگر انزال ہوا تو دم لازم۔
📙(بہارِ شریعت حصہ ششم ص ۱۱۷۴، مسئلہ :۷

اللہ بدعتیوں کے شرور و فتن سے دین کی حفاظت فرمائے
آمین ثم آمین۔

🌹از ترسیل، ریان ندوی✍️

📍 *احمد رضا کے فتوے سے بریلوی حرام خور ثابت ہوا*👇📢🕹️

📚 اپنے ھی کتا بوں کے آئینے میں

احمق رضاخان نے اپنی کتاب
احکام شریعت "حصہ اول ص 68 پر لکھاہے "
رافضی ، تبرائ ، وہابی ، دیوبندی ، وہابی غیرمقلد ، قادیانی ، چکڑالوی ، نیچری ، ان سب کے ذبیحے محض نجس ومردار حرام* "
قطعی ہیں*....."📗📗📗

جب بریلوی مذہب یہ 👆🏽ہے
تو
تو وہ قصائ جو رضاخانی نہیں ہیں ان کے ہاتھ کا ذبیحہ یہ لوگ کیوں کھاتے ہیں ؟؟؟
نیز
غیر رضاخانیوں کے یہاں محض دعوت کھانے کے چکر میں کیوں چلے جاتے ہیں ؟؟؟؟؟؟؟؟

اور مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ کی ہوٹلوں میں کیوں اڑس تے ڈھکوستے ہیں ؟؟؟

جب ان کے مذہب میں ان کے علاوہ سب کا ذبیحہ حرام و مردار ہے
تو پھر
حرمین شریفین میں جاکر یہ لوگ کیوں حرام و مردار کھاتے ہیں ؟؟

ہم نے حرا خور کہا نہی بلکہ تمہاری کتاب کی روشنی میں صرف بتا یا ھے
👆

❓❓❓❓?!ہے کوئ حرام خور بریلوی جو جواب دے ؟

🎄 از ترسیل، ریان ندوی🎄

🎈👇 علماۓ دیوبند مخالفین کی نظروں میں🎈

🌹🌹🌹 بقلم ، ریان   ندوی

قاطع دلائل سے علمائے دیوبند کا مسلمان ھونا اوربریلویوں کا کافرھونااز‌خودبریلوی کتب سے ثابت ھے، ھمارے اکابر کو اللہ نے وہ مقام عطاۓ فر ماياکہ غيربھی انکی تعریف لکھنے پر مجبو ر ھوگئے👇
اعلی حضرت، وبریلوی علماۓ، کا کمال اور علماء دیوبند کی کرامت🎄 بریلوی   اصول🎄

اصول ۱، اعلی حضرت نے اپنی کتاب میں ایک اصول لکھاکہ جو علمائے دیوبند کے کفر مین شک کرے وہ خود کافر ھے، 📗حسام الحرمین،
اصول 2، جوکسی کافر کیلئے اسکے مرنے کےبعد مغفرت کی دعا کر ے یامرحوم یا مغفور کہے وہ کافرھے، 📗بہارشریعت، ج۱ ص 44 📗جنتی زیور ص161
اب ترتیب وار ملاحظہ کریں کہ کتنے بریلوی علماۓ نے علمائےدیوبندکو مسلمان اورمرحوم و .... مغفور لکھ کر کافر ھوگئے👇

.بریلویوں کے ایک جیدعالم نوربخش توکلی نے لکھا،، مولاناقاسم نانوتوی صاحب رحمۃ اللہ علیہ، 📗سیرت رسول عربی، ص 1,666
بریلویوں کی ایک اورمستندکتاب،، مہر منیر، میں اشرف علی تھانویؒ کے متعلق لکھاکہ، مولانا تھانوی ھرمسئلہ کو خالص شرعی نقطۂ نظر سے دیکھنے کے عادی تھے-📗مہرمنیر، ص268 ,2
بریلویوں کے ایک اورجیدعالم مولانارشیدؒ کے متعلق لکھتےہیں رئیس المحدثین زبدۃالمفسرین پسندیدہ احد مولانارشید گنگوھی دامت برکاتہم 📗فوزالمقال، ج۲ص574 , 3
بریلویوں کے ایک اور جیدعالم معین الدین اجمیری نے مولاناقاسم نانوتویؒ، رشیدگنگوھیؒ، اسماعیل دھلویؒ، کے متعلق لکھتے ہیں کہ یہ حضرات مسلمان ھی نہیں بلکہ مسلمانوں کے پیشوا ہیں 📗سیرت برکات احمدسیرت وعلوم، ص184 ,4

مولانا کوثر نیازی نے اپنے مقالہ📚 میں بیان کیا کہ میں نے صحیح بخاری کا درس مشہور دیوبندی شیخ الحدیث "حضرت مولانا مولوی محمد ادریس " کاندھلوی سے لیا ہے - ,5
مفتی عبد السمیع رامپور ی نے 📗 انوار ساطعہ صفحہ 285/232/273 پر لکھا ہے-یہ مسئلہ ایک بار" مولانا احمد علی" محدث سہارنپوری مرحوم - ,6
حضرت پیر مھر علی شاہ گولڑہ شریف قاسم نانوتوی کے بارے میں فرماتے ھین کہ،، وہ حق تعالی کے علم کے مظھر ھیں 📗 ,7 اسوہ اکابر ص 27

دوسری جگہ فرماتے ھیں کہ علمائے دیوبند مسلمان نھی تو پھر کوئ مسلمان نہیں 📗ضرب شمسیر ص 15

8, حضرت مظہر قیوم شاہ صاحب مکان شریف فرماتے ھیں،، کہ علماۓدیوبند سے گھرے روابط تھے، آپکے صاحبزادے محفوظ حسین شاہ صاحب فاضل دیوبند تھے 📗حکایات مھرووفا..

9, حضرت خواجہ قمرالدین سیال شریف فرماتے ھیں کہ، میں نے تحذیرالناس کو دیکھا میں مولانا نانوتوی کو اعلی درجہ کا مسلمان سمجھتا ھوں 📗ڈھول کی آواز ص 106

10, حضرت میاں شیر محمد شرقپور فرماتے ھیں کہ، دیوبند میں چار نوری وجود ھیں انمیں سے ایک علامہ انور شاہ کشمیری ھیں 📗خزینہ معرفت بار ۱ ص 354

11, ،پیر کرم شاہ نے اپنی کتاب 📗جمال کرم و تحذیرالناس میری نظر میں 📗 فرمایا کہ ھم علماۓ دیوبند کی تکفیر نھیں کرتے

12, بریلویوں کی ایک اور کتاب 📗فتاوی مظھریہ ص292 پر تو یہاں تک لکھاہیکہ اعلی ھجرت نے عبدالباری فرنگی محلی کو مثال دیکر کے بھی اشرف علیؒ پرکفر کا حکم لگایا لیکن عبدالباری نے اشرف علی تھانویؒ کوکافر نہیں کہابلکہ اعلی ھجرت کے سامنے «انکار کردیا» مسلمان سمجھا

13, مولانا فرنگی محلی لکھتے ہیں کہ ھمارے اکابر نے اعیان علمائے دیوبند کی تکفیر نہیں کی اور اسلام کے حقوق سے بھی کبھی محروم نہیں رکھا، 📗کلیات مکاتب رضا، ج۱، ص390

14, ایک اور جید بریلوی عالم مفتی خلیل قادری برکاتی لکھتے ہیں کہ علمائے دیوبندکی تکفیردرست نہیں 📗انکشاف حق، ص150

15, مولاناعبدالحی لکھنویؒ قاسم نانوتویؒ کے بارے میں لکھتے ہیں، مولوی محمدقاسم النانوتوي ھوفاضل کامل مستعد..... فرحمہ اللہ، 📗مقدمہ عمدة الرعاية، ص29 16, بریلویوں کاغزالی دوراں اور نہ جانے کیاکیا ھے، سعیدکاظمی چشتی وہ لکھتاھےکہ ھم اور ھمارے اکابر نے کسی دیوبندی یاندوہ والے کوکافر نہیں کہا، 📗الحق المبین، اردو، ص، 25

17، حاجی امداداللہ مہاجر مکیؒ جس کوبریلوی بھی اپنا پیر مانتےہیں وہ بریلویوں کونصیحت کرتے ہوئے کہتے ہیں جومجھ سے عقیدت ومحبت رکھے وہ مولوی رشیدگنگوھیؒ، قاسم نانوتویؒ، کو جوظاھری وباطنی کمالات کے جامع ہیں انکو مجھ سے بھی بلند مرتبہ سمجھے، انکی صحبت کوغنیمت سمجھے، انکی بابرکت خدمت سے فیض حاصل کرے، 📗ضیاۓالقلوب، ص72,73

🌹 نتیجہ

اعلی حضرت، و بریلوی علماۓ کےفتوے سے، اور علمائے دیوبند کو مسلمان سمجھنے کی وجہ سےان کے مندرجہ ذیل کافر ہوگئے

1 - خود اعلی حضرت کافر

2- نوربخش توکلی کافر 3معین الدین اجمیری کافر

4-کوثر نیازی کافر

5پیر کرم شاہ کا

فر

6 پیر مہر علی شاہ گولڑہ شریف کافر

7 مظھرقیوم شاہ کافر

8خواجہ قمرالدین سیال کافر

9 حضرت شیر شرقپوری کافر

10 پیرکرم شاہ کافر

11- اس کے دوست اور بزرگ عبد السمیع رامپور ی کافر

عبدالباری فرنگی محلی کافر12
سعید کاظمی چشتی کافر13
عبدالحی لکھنوی کافر14،.
حاجی امداداللہ مہاجر مکیؒ کافر 15
الحمدللہ ھم نے ضرورت کے بقدر بریلویوں کی کتابوں سے علمائے دیوبند کو سچاپکامسلمان اور بریلویوں کو کافر ثابت کردیاھے،🌱
اور کرامت تو اسی میں ھے
🎈ألفضل ماشھدت بہ الاعداء🎈

*
احمدرضا اپنے ھم مسلک مولوی کے فتوے سے کافر
*👇🏿

بقلم، ریان ندوی

*
اب ترتیب وار ھم پیش کرتے🕳️
*

احمدرضالکھتاھے، نعلین شریفین پر اسم مبارک لکھناجائزھے 1👈🏿
*
{فتاوی رضویہ ج۱۲ص۱۳}📗
*

*
اب اس پرکیافتوی ھے 👈🏿
*👇🏿
نعلین شریفین پر اسم مبارک لکھنا شرعاناجائز اور بےادبی ھے، جوجان بوجھ کر لکھے وہ گمراہ گستاخ ھے اور اس کے پیچھے نمازا
بھی جائزنہیں،
*
{نقش نعل پر اسم مبارک لکھنا، ص۳}📗
*

احمدرضالکھتاھے اللہ کے سچے راعی رسول اللہ ھیں آکر ملو امن چین کے رستہ چلو 2👈🏿
*
{اللہ جھوٹ سے پاک ھے، ص۱۱}📗
*

*
اب اس پر کیافتوی ھے👈🏿
*👇🏿
حضور کوراعی،، بکریاں چرانےوالاکہنا کفرھے،
*

حاشیہ تمھیدایمان، ص۱۰۰},📗
*

احمدرضالکھتاھے فاروق اعظم نے صدقہ کے جانورکےران پرفی سبیل اللہ داغ فرمایا 3👈🏿
*
{فتاوی رضویہ ج21ص 640}📗
*

*
اب اس پرکیافتوی ھے👈🏿
*👇🏿
اب بتائیے ایسی مضطرب روایات پر مدعی علیہ کااتنی بڑی گستاخی وبےادبی کی بنیادرکھناکہاں تک درست ھے،
*
نقش نعل پر اسم مبارک لکھنا،ص 53,54 📗
*

احمدرضالکھتاھے 4👈🏿
نوراحم کاٹکراھمارانبی،
*
حدائق بخشی، ص62📗
*

اب اس پرکیافتوی ھے👈🏿👇🏿
جو یہ عقیدہ رکھتاھو تو اسے توبہ کرنا فرض ھے اس لئے کہ ایساعقیدہ رکھنا خالص کفر وشرک ھے،
*
مقالات کاظمی، ص 56 📗
*

احمدرضالکھتاھے، 5👈🏿
میں نے عرض کی حضورسےکہاں تشریف لے جارھے ھیں فرمایا برکات کی نماز جنازہ پڑھنے تو اب کیسے یہ رسول اللہ کی امامت کی دیکھئے، کہتا ھے الحمدللہ یہ نماز جنازہ مین نے پڑھائ،
*
ملفوظات، ج 2ص 173 📗
*

*
اب اس پر کیافتوی ھے👈🏿
*👇🏿
نبی کا امام ، اپنے آپکو، ماننا شدید گستاخی ھےگندہ قلم گندی زبان ھے،
*
برق آسمانی، ص65📗
*

👈6 احمدرضا نے ہرمسلک کا الگ خدا تصور کیا، جیسے، دیوبندیوں کا خدا، غیرمقلدوں کاخدا،
*
📗 فتاوی رضویہ، ج1ص5
*

*
اب اس پر کیافتوی ھے
*👇
دوخداکاتصور پیش کرکے مصنف شیطانی خودمشرک ھوا،
*
📗 برق آسمانی، ص56
*

👈7 احمدرضانے نبی ﷺ کیلئے تو کے لفظ سے پندرہ جگہ خطاب کیا ھے، کنزالایمان ترجمہ

*
👈اب اس پر کیافتوی ھے
*👇
واجب التعظیم شخص کو تو کہے گا تو شرعا گستاخ بے ادب تعزیر وتنبیہ کا مستوجب ٹہرے گا،
*
📗 اصول الرشاد، ص 228
*

👈8 احمد رضا لکھتا ھے، حضور کو ملکہ شعر عطانہ ھواتھا،
*
📗 ملفوظات ج 2ص209
*

*
👈اب اس پر کیافتوی ھے
*👇
وہ کون بدبخت ھے جو کہے حضور کو فلاں چیز کاعلم نہ تھا،
*
📗 علم غیب کاثبوت، ص5
*

.
👈9 احمدرضا سے عرض کیا کہ حضور دیوالی ھولی میٹھائی لینا کیسا ھے تو رضا صاحب کیا کہتے ھیں، اس روز نہ لے دوسرے روز لےلے
*
📗 "ملفوظات ج١ ص129
*

*
اب اس پر کیافتوی ھے👈🏿
*
یہ کھلم کھلا علی الاعلان علی الاطلاق شرک ھے،
*
محاسبہ دیوبندیت، ج ۱ص150 📗
*

احمدرضالکھتا ھے جنابت کی حالت میں درود پڑھناجائز ھے 🔟👈🏿
*
عرفان شریعت، ص20 📗
*

*
اب اس پر کیافتوی ھے👈🏿
*👇🏿
آج کل ایسے بے ادب گستاخ علماء پیداھوگئے جنھوں نے کہدیا بحالت جنابت درود پڑھنا جائزھے،
*
شھدسے میٹھا نام محمد، ص139 📗
*

ھم نے اعلی حضرت کو خود اسکے مولوی کے فتوے سے کافر مرتدگستاخ رسول حرامی ثابت کردیا ھے، اب اگر کوئ حلالی رضاخانی میں دم ھو تو آئے اور حوالہ غلط ثابت کرے اور کالا ھجرت کو کفر کے دلدل سے نکال کر دکھائے👈🏿
👊🏽👆🏿

کھڑے ھیں انکے ھی ملاسر پر، نہ اسکا حامی نہ کوئ پاور

*
بچالو آکر اے اھل بدعت، کہ کالا حضرت تو کفر میں ھے
*
✍️✍️✍️

📍*دیوبندی وار بر گردن شبیر رضا حمار* 📍

قارئین ذی وقار !

رضاخانیوں کے ایک جاھل حمار العقل مولوی شبیر رضا عرف ساحر جادوگر نے علمائے دیوبند کی طرف یہ منسوب کیا کہ ہمارے فلاں عالم نے گالی دی اور اس سے تمام سنی صحیح العقیدہ حنفی دیوبندی کے اکابرین و اصاغرین پر یہ الزام لگایا کہ یہ سنی حضرات گالیاں دیتے ہیں۔
معاذ اللہ رب العالمین

یہ کتنا بڑا جھوٹ ہے جسکی کوئی انتہا نہیں جبکہ دنیا جانتی ہیکہ ہمارے اکابر واصاغر گالی سے نہیں بلکہ دلائل سے گفتگو کرتے ہیں،اور جبکہ انکے سیاہ حضرت احمد رضا خان بریلوی نے اپنی کتابوں میں گالیوں کے انبار لگا رکھے ہیں جسکا اقرار خود بریلوی عالم نے کیا ہے مگر افسوس کہ اس شیطانی مولوی کو اتنا بڑا جھوٹ بولتے اور لکھتے ہوئے شرم تک محسوس نہ ہوئی۔
الغرض! یہ الزام ہے اور ہمارے اوپر سراسر جھوٹ اور کم علمی اور جہالت کا نتیجہ ہے کیونکہ سنی علماء کی کتابوں کو سمجھنے کیلئے علم کیساتھ ساتھ عقل کی بھی ضرورت ہے مگر شبیر رضاخانی دونوں سے بالکل عاری اور نابلد ہے بلکہ علم کی شمع سے بھی واسطہ نہیں۔
آئیے ہم اس مسئلہ کی حقیقت آپکے سامنے احادیث مبارکہ اور سیاہ حضرت بریلوی کی کتابوں کی روشنی میں واضح کردیتے ہیں۔
سب سے پہلی بات اس جاھل مولوی نے اپنے سیاہ حضرت احمد رضا کے معمول کے مطابق پوری بات تذکرۃ الرشید سے ذکر نہ کی ،کیونکہ اگر ذکر کردیتے تو اسکی حقیقت اور پول کھل جاتی اور اسکی مکاری اور دجالیت نمایاں بلکہ مثل آفتاب روشن ہوجاتا اس لئے اس دجالی مولوی نے عبارت پوری ذکر نہیں کی اور آگے کے لفظ کو گیارہویں کا کھیر سمجھ کر ھضم کرگیا ھم اس واقعہ کا خلاصہ ذکر کئے دیتے ہیں، تاکہ حقیقت حال کا اندازہ ہوسکے۔

تذ کرۃالرشید میں ہے:
ایک مرتبہ کا واقعہ ہے کہ مولوی محمد بخش رامپوری رحمہ اللہ کے پَیر میں درد تھا جب وہ سفر سے واپس ہوئے تو سفر کی تھکان* کی وجہ سے درد میں اضافہ ہوا اور سفر میں خدمت کرنے والا کوئی نہ تھا تو حضرت سے لوگوں نے کہا کہ حضرت ہمارے لئے آپ نے دعائیں کی تھی ؟ تو حضرت نے استاذ و پیر ہونے کی حیثیت سے زجرا و تنبیہا اپنے شاگرد و اپنے مرید سے کہا جب خدمت کرنے والا کوئی نہ ملا تو اس وقت برا بھلا کہا* 👆 📕ملخص منہ

اس وضاحت سے پتہ چلا کہ گالی دینا یہاں یعنی بطور تنبیہ برا بھلا کہنا ہے اور برا بھلا کا یہ جملہ جو شبیر رضاخانی نے چھپایا تھا اسکی ہم نے یہاں وضاحت کردی ہے ۔اس سے معاملہ بالکل ظاھر باہر ہوجاتا ھے کیونکہ بطور تنبیہ استاد اپنے شاگرد کو اور پیر اپنے مرید کو بڑا چھوٹے کو کبھی برا بھلا کہدیتا ہے تاکہ آئندہ لوگ ہوشیار ہوجائیں اور یہ درست ہے چنانچہ اس سے نہ تو ان پر لعنت و ملامت کی جائیگی اور نہ ہی وہ گالی باز ہونگے تو پھر صرف اس واقعہ کو لیکر تمام ہی علمائے اہل سنت و الجماعت دیوبند کو گالی باز کہنا یہ کتنی بڑی جہالت خباثت کم علمی اور کج فہمی کی دلیل ہے ۔

👇*اس مسئلہ کی وضاحت صحیح حدیث کی کتاب مسلم شریف سے*
چنانچہ مسلم شریف میں ھےکہ حضرت عباس رضی اللہ نے حضرت علی کو برا بھلا کہا
حدیث کے الفاظ ھیں
,, *قال عباس یا امیرالمؤمنین اقضی بینی وبین ھذا الکاذب الاثم الغادر الخائن* الخ
(مسلم شریف،ج 2 ص، 90📕)
ترجمہ ۔ حضرت عباس نے کہا اے امیر المؤمنین عمر ، آپ فیصلہ کردیجئے میرے اور اس جھوٹے سیاہ کار غدار خائن شخص یعنی حضرت علی رضی اللہ عنہ کے درمیان۔

اب آپ کے سامنے حضرت عباس کا قول ہے جسمیں کتنی شدت کیساتھ حضرت علی کو برا بھلا کہہ رہے ہیں۔ لیکن حضرت علی نے یہ نہیں کہا کہ آپ گالی باز ہیں کیونکہ حضرت علی چھوٹے تھے اور حضرت عباس بڑے تھے تو اس سے پتہ چلا کہ بڑا چھوٹے کو بطور تنبیہ برا بھلا کہدے کوئی حرج نہیں مگر افسوس ہے اس رضاخانی مولوی شبیر پر کہ جہاں ایک استاد و پیر کی بات کو جو گالی بنتی بھی نہیں ہے اس سے تمام سنی علماء پر گالی باز ہونے کا یہ الزام کس قدر جہالت کا منہ بولتا ثبوت ہے ۔جس کو ہم نے یہاں حدیث کی روشنی واضح کرکے دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی کردیا۔

اب آئیے ہم انکے سیاہ حضرت مجدد بدعات امام المکفرین کی حقیقت آپکے سامنے واضح کرتے ہیں جس سے آپکو بھی اندازہ ہوجائے گا کہ انکے سیاہ حضرت کتنے بڑے گالی باز تھے اور علمائے اہل سنت کو ایسی ایسی گالیاں دی ہیں جو کسی بدچلن عورت نے بھی نہ دی ہو، مگر یہ سیاہ احمد رضا اس سے بھی آگے نکل گیا

بریلوی مولوی کا اقرار کہ سیاہ حضرت احمد رضا گالی باز تھا

ایک بریلوی عالم لکھتے ہیں

(اعلی حضرت زبان کے مسئلہ بہت غیر محتاط اور لعن طعن والے تھے*(📕 الفاضل البریلوی ۔ ص۔ 199*

ایک اور مولوی کالا حضرت کی فحش و گندی زبان کا ہم سنی حنفیوں سے شکایت کرتے ہوۓ لکھتے ھیں:
اعلی حضرت کی کتاب میں اتنے گندے الفاظ ہیں کہ سلیم الفطرۃ انسان دیکھتے ہی حضور کی کتابیں پھینک دیتے ھیں کہ ان کتابوں میں تو گالیاں بھری پڑی ھیں (📕سوانح امام احمدرضا ۔ص۔ 131)

*سیاہ حضرت بریلوی کی گالیوں کی

*جھلکیاں 👇🏻

1 حضرت مولانا تھانویؒ کی شق وار بحث کا جواب دیتے ہوئے لکھتے ہیں۔
اس (مولانا تھانویؒ) کی دو شقی میں اس تیسرے کا دخول
(وقعات السنان* 📕 25)

👇:اور جب اس فحش کلامی پر بھی طبعیت کو سکون نہ ہوا تو آگے جاکر لکھا (2
مسماۃ یہ تیسرا بھی ہضم کر گئی
(واقعات السنان ص46📕)

کالا حضرت کا سنی حنفی دیوبندی کو گالی دینے کے چکر میں سنت رسول کی توہین کردی 👇 لکھتے ھیں

اسپ سنت مادہ خر از بدعت آوارہ دہ بہم
(استرندوہ بدست آرند مفخر می کنند*(📕حدائق بخشش ۔ج۔3 . ص۔ 132*
👇ترجمہ
سنت کا گھوڑا جب بدعت کی گدھی پر چڑھا تو ندوہ کا خچر پیدا ھوا اسی پر ندوہ والے فخر کررھے ھیں ۔ معاذ اللہ کس طرح سنت نبی کی توھین کر بیٹھے سیاہ حضرت 🙄

کالاحضرت کی گالی کے زد میں بریلوی بھی نہ بچ پائے* 👇 لکھتے ھیں*
ایسے وہابی، قادیانی، دیوبندی، نیچری، چکڑالوی جملہ مرتدین ہیں کہ ان کے مرد یا عورت کا تمام جہاں میں جس سے نکاح ہوگا* مسلم ہو یا کافر اصلی، یا مرتد انسان ہو یا حیوان محض باطل اور زنا خالص ہوگا اوراولاد ولد الزنا*" (📕ملفوظات حصہ دوم ص 105طبع لکھنو ص100)

فتوے تو سیاہ حضرت نے دیا ہی تھا لیکن ساتھ شرافت تہذیب اور اخلاق کا جنازہ بھی نکال دیا اگر فتوے ہی صادر کرنا مقصود تھا تو ایسے لوگ کافر و مرتد ہیں اور ان کا نکاح باطل ہے۔ لیکن اتنے الفاظ سے بھلا احمد رضا خان صاحب کے دل ماؤف کی بھڑاس نکل سکتی تھی؟ اور زنا اور ولدالزنا کی تصریح کئے بغیر وہ کب چین پاسکتے تھے؟ اور غضب کی بات تو یہ ہے کہ انسانیت کے دائرہ سے نکل کر اور تجاوز کر کے انسانوں کا نکاح حیوانوں سے بھی جوڑ دیا جن میں کتے گدھے اور خنزیر تک سبھی حیوان شامل ہیں اس سے پتہ چلا کہ مجدد بدعات کے اس فتوے پر عمل کرتے ہوۓ بریلوی حضرات منجملہ جانوروں سے نکاح کرتے ہونگے ؟
ثانیا اب وہ بریلوی حضرات خود سوچ لیں جن کا نکاح کسی وہابی یا دیوبندی عورت سے ہوا ہے یا ان کی بہن بیٹی، پوتی، اور نواسی، خالہ پھوپھی وغیرہا کسی عزیزہ کا نکاح کسی دیوبندی اور وہابی سے ہوا ہے تو اعلی حضرت کے اس ظالمانہ فتوے کی رو سے تو وہ خالص زنا کرنے والا ہوا اور انکی اولاد ولد الزنا اور حرامی ہوئی 😇 ۔

👇 *سیاہ حضرت کا سنیوں کو گالی دینے کے چکر میں خدا کی گستاخی کر بیٹھا*

احمد رضا ضد اور الزام تراشی میں یہاں تک آگے نکلا کہ اس نے اس سلسلہ میں ذات باری تعالیٰ کا بھی لحاظ نہ کیا اس ذات کبریا کا بھی ادب نہیں کیا اس زبان کے استعمال کرنے سے مانع نہ آیا اور اس نے خدا کے خوف اور انسانی شرافت کو بالائے طاق رکھتے ہوئے خدا تعالیٰ کے بارے میں وہ الفاظ استعمال کئے الامان! والحفیظ!!
اس کا علم اس کے اختیار میں ہے تو جاہل رہے ایسے کو جس کا بہکنا، بھولنا، سونا، اونگھنا، غافل رہنا، ظالم ہونا حتی کہ مرجانا* سب کچھ ممکن ہے۔ کھانا پینا، پیشاب کرنا، پاخانہ پھرنا، ناچنا۔ تھوکنا، ریٹ کی طرح کلا کھیلنا۔1 عورتوں سے جماع کرنا، لواطت جیسی خبیث بے حیائی کا مرتکب ہونا حتیٰ کے مخنث کی طرح خود مفعول بننا۔ کوئی خباثت کوئی فضیحت اس کے شان کے خلاف نہیں۔ وہ کھانے کا منہ۔ بھرنے کا پیٹ اور مردی اور زنی کا علامتیں (آلہ تناسل اور شرمگاہ) بافعل رکھتا ہے۔ صمد نہیں فدار کھگل ہے سبوح و قدس نہیں حنثیٰ مشکل ہے یا کم از کم اپنے آپ کو ایسا بنا سکتا ہے اور یہی نہیں اپنے آپ کو جلا بھی سکتا ہے، ڈبو بھی سکتا ہے زہر کھا کر یا اپنا گلاگھونٹ کر ، بندوق مار کر خودکشی بھی کرسکتا ہے۔ اس کے ماں باپ جورو بیٹا سب ممکن ہے بلکہ ماں باپ سے ہی پیدا ہوا ہے ربڑ کی طرح پھیلتا اور سمٹتا ہے*📕
العطایا النبویہ فی الفتاوے الرضویہ صفحہ 745

سیاہ رضا خاں نے ان الزامات اور ناپاک الفاظ العطایا النبویہ (نبی کی عطائیں) کہ انسانی شرافت کے زخموں پر نمک پاشی کی ہے سیاہ خان "قبایح قدرت" کے عنوان سے بھی اس پر بحث کرسکتا تھا لیکن ایک ایک بات کو کھولنا اور مزے لے لے کر بات کو بڑھاتے چلے جانا اس سے اسکے قلبی ذوق کا پتہ دیتا ہے کتنا بڑا گالی باز اور گستاخ خدا اور رسول تھا۔

🙄 الزام همیں دیتے تھے قصوراپنا نکل آیا

🌹 ازقلم : ریان ندوی✍️

🌹 منجانب* گروپ قاسمی میڈیا سروس*

👇🌹 *حکیم الامت حضرت تھانویؒ پر عقلاً ماں سے زناجائز ہونے کے الزام کامنہ توڑ جواب* 🌹

حضرات محترم !

اگر ہم طائرانہ نظرڈالیں تو اس بات کا بخوبی مشاھدہ ھوگا جب بھی باطل نے دلائل کی دنیا میں اھل حق سے مقابلہ کیاھے تو اھل حق نے اسکا دندان شکن جواب دیکر انکے دانت کھٹے کردیے پھر جب دلائل کی دنیا میں اپنی موت آپ مرتے دیکھا ھےتو شکست فاش کو چھپانے کیلے اور اپنی عزت بچانے کیلے جھوٹ اور بہتان بازی و الزام تراشی کا سہارا لیا جسکا تصور بھی نہیں کیاجاسکتا ٹھیک اسی طرح انگریز ی مجدد احمد رضا بریلوی اور انکے متبعین کا طریقہ رھاھے جب دلائل کی دنیا میں اھل سنت دیوبندنے انکے دانت کھٹے کردیے تو طرح طرح کے الزامات اور بہتانات لگاکر علمائے اھل سنت کو بدنام کرنے اور ان سے لوگوں کو متنفر کرانے کی کوشش کی اور اس قدر بہتان اور جھوٹ وتہمت علمائے اھل سنت پر لگاے جو لاتعد ولاتحصی ھے ۔
اسی طرح رضاخانیوں کے بہت سارے جھوٹ اور تہمت و بہتان میں سے ایک یہ بھی ھے جو حکیم الامتؒ پر عقلاماں سے زنا جائز ھونے کا لگایاھے اور آسمان تو پھٹ سکتا ھے زمین ریزہ ریزہ ھوسکتی ھے بلکہ رضا کی شیطانی روح بھی آکر اسکو ثابت نہیں کرسکتی ھے

قل ھاتو برھانکم ان کنتم صادقین

قبل اس کے کہ ھم اسکی حقیقت کو آپکے سامنے واضح کریں پہلے آپ کی خدمت میں حکیم الامت اشرف علی تھانوی کی عبارت مختصر وضا حت کیسا تھ من وعن نقل کیے دیتے ھیں جسکو پڑھ کر ھر معمولی سے معمولی اردو پڑھنے و سمجھنے والا یہ جان لیگا انگریزی مجدد کے ماننے والے خیانت اور جھوٹ کے کس درجہ تک پہونچ چکے ھیں جس نے ماں جیسے عظیم المرتبت لفظ کو احمدرضا بریلوی کی تعلیمات سے اوراپنی گندی اور رضاخانی ذھنیت سے کس قدر پامال کیاھے 👇 حکیم الامت لکھتے ھیں
دینی حالت کی بربادی کا سبب
ایک صاحب کے سوال کے جواب میں فرمایا کہ اس نیچریت کی بدولت زیادہ ترلوگوں کی دینی حالت برباد ھوئ انکے یہاں* ھرچیزکا معیار اور دارومدار محض عقل ھے لیکن موٹی بات ھے مخلوق خالق کے احکام کا احاطہ کیسے کرسکتی ھے اور عقل بھی تو مخلوق ھی ھے کہاں تک پرواز کریگی کہیں نہ کہیں جاکر اسکی دوڑ ختم ھوجائیگی ۔اس لئے اب سخت ضرورت ھے کہ اب سب چیزوں کووحی کے تابع بناکر کام میں لگے اتباع شریعت کے بغیر راہ کا ملنا کارے دارد لہذااصل چیز وحی یعنی شریعت ھےاور اگر خالص عقل پر مدار رھے تو عقل کا ایک اقتضاء یہ بھی ھے جیساکہ ایک شخص نے کہاوہ اپنی ماں سے بدکاری کیاکرتاتھا توکسی نے کہاارے خبیث یہ کیا حرکت ھے تووہ کہتاھے جب میں سارا ھی اندر تھا اب اگر میرا ایک جزو اسکے اندر چلاگیاتو کیا حرج ھوا یہ حکم بھی تو عقلیات میں سے ھوسکتاھے ایک شخص گوہ یعنی پاخانہ کھایا کرتاتھا اور منع کرنے پر کہا کرتاتھا جب یہ میرے ھی اندر تھا تو پھر میرے ھی اندر چلاجاوے تو اسمیں کیا حرج ھے تو ان چیزوں کو عقل کے فتوے سے جائز رکھاجائیگا*؟؟
ایسے ھی یہ آجکل عقلاء ھیں الغرض عقل کی اتباع شریعت کے بغیر کرنا بالکل انھی واقعات کا مصداق ھے چنانچہ اب بھی نتیجہ* یہی ھورھاھے کہ پاخانہ کھائینگے اور کھارھے ھیں یعنی جب شریعت سے ھٹ کر چلیں گے* ۔ 📗 ملفوظات حکیم الامت ۔ص 67-68 -
خدارا انصاف فرمائیں کیا اب بھی کوئی منصف ودیانت دار جو خدا اور رسول پر ایمان رکھتاھو وہ اب بھی یہ کہسکتاھے کہ 👆حضرت تھانوی کے نزدیک عقلاماں سے زنا کرنا جائز ھے ؟؟
👇*چند اھم پوائنٹس جو رضاخانیوں کے جھوٹ اور تہمت کی دھجیاں فضاء میں بکھیر کر رکھ دیتی ھے*

1 قائم کی وہ یہ ھے 👇 *دینی حالت کی بربادی کاسبب*۔ Hading اس واقعہ کو ذکر نے سے پہلے حضرت تھانوی نے جو عنوان
2 عقل شریعت ا لہی کا احاطہ نہیں کرسکتی ۔
3 اب ضرورت ھے ھر چیز کو وحی یعنی شریعت کے تابع بناکر کام کرے ۔

4 . حضرت تھانوی کسی بددین نیچری شخص کی بات نقل کررھے ھیں نہ کہ اپنی
5 حضرت تھانوی نے کہیں نہیں لکھا کہ میرے نزدیک ماں سے زنا جائز ھے
حضرات محترم !
جب یہ بات حضرت تھانویؒ کی نہیں بلکہ کسی بددین کی ھے اور حکیم الامت نے اس بات کو صرف اس لیے نقل کیاکہ عقل کی بات کو ھرجگہ مانوگے تو گمراہ ھوگے اور عقل کو خدا اور رسول کے بتاے ھوے طریقہ کے پر رکھوگے تو اس بددین شخص کی طرح گمراھی سے بچوگے پھر حضرت تھانویؒ عقل کو محدود اور صرف عقل پر چلنےوالے کو دینی بربادی کا سبب بتارھے ھوں وہ کیسے عقلاماں سے زنا جائز ھونے کا فتوی دے سکتے ھیں مگر اللہ غارت کرے ایسے شخص کا جس نے اتنا بڑا بہتان حکیم الامتؒ پر لگادیا کہ انکے نزدیک عقلا ماں سے زناجائز ھے
انی اشکو الی اللہ
محض کسی کی بات کا نقل کرنا اس لیے کہ لوگ اس سے بچیں تو کیا اس سے یہ خبیث اعتراض کیا جاسکتاھے اگر کیا جاسکتاھے تو رضاخانیوں یہ لو حدیث جسکا انکار تمہارے سیاہ مجدد کی ننگی خبیث روح بھی نہیں کرسکتی 👇 چنانچہ ابن عمر سے مروی ھے

*لیاتین علی امتی کمااتی علی بنی اسرائیل حذوالنعل بالنعل حتی ان کان منھم من اتی امہ اعلانیۃ لکان فی امتی من

یصنع ذالک الخ* 📗مشکاۃ باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ ۔ص۔ 30

یقینا میری امت پر بنی اسرائیل جیسا زمانہ آئیگا جس طرح بنی اسرائیل نے غلط کرتوت کیے تھے بالکل اسی طرح میری امت بھی کریگی اگر بنی اسرائیل میں سے کسی نے اپنی ماں کیساتھ اعلانیہ زنا کیا تھاتو میری امت میں بھی کوئ شخص ایسا کریگا یعنی ماں کیساتھ زنا کریگا 👆
کیا کسی رضاخانی زندہ مردہ میں یہ جرات ھے کہ وہ معاذ اللہ یہاں یہ کہسکے رسول اللہ نے اپنی امت کو ماں سے زنا کی تعلیم دی؟؟ نہیں ھرگز نہیں
تو پھرحکیم الامتؒ تو عقل کو شریعت کے تابع بناکر شریعت کے مطابق بناکر زندگی گزار نے کا سلیقہ بتارھے ھیں تو انکے نزدیک عقلاماں سے زنا جائز کیسے ھوسکتاھے ???

👇*عقل کے متعلق ایک اور جگہ حکیم الامت کا فرمان*

حکیم الامت مجدد دین ملت فرماتے ھیں
عقل ھماری اتنی خیر خواہ نہیں جتنی شریعت ھے
اشرف الجواب ۔ص۔ 546📗

ان تمام تر باتوں سے آپ نے بخوبی یہ اندازہ لگالیا کہ وہ عقل کے مقابلے میں شریعت کو زیادہ پسند کرتے اور ترجیح دیتے ھیں تو ان پر یہ کتنا سنگین الزام اور رضاخانیوں کے خبث باطنی کا نتیجہ ھے
لعنۃ اللہ والملئکۃ والناس اجمعین
اب ھم آپکے سامنے خود حکیم الامت کے اقوال خود انکی کتابوں سے نقل کیے دیتے ھیں جس سے سگان رضا کے اعتراض کی پرخچیں اڑجائینگی
👇 *حضرت تھانوی کے نزدیک ماں سے زنا حرام ھے*
حضرت تھانوی سورہ نساء کا ترجمہ کرتے ھوے لکھتے ھیں

تم پر حرام کی گئیں تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں* ۔الخ*
ترجمہ قرآن ۔ سورہ نساء ۔آیت نمبر 21 📗
👇 اپنی ایک شاہ کار تفسیر بیان القرآن میں ایک آیت کے ذیل میں لکھتے ھیں
جاھلیت کی رسوم قبیحہ کی ایک رسم یہ تھی کہ بعضے لوگ حرام عورتوں سے نکاح کرلیاکرتے تھے مثلا اپنی سوتیلی ماں یعنی*
باپ کی بیوی سے* 📗 بیان القرآن ۔ص 168
👇 ایک اور حوالہ بہشتی زیور میں کن سے نکاح حرام ھے اس پہ ایک لمبی بحث کرتے ہوے لکھتےھیں
📗 *اپنی اولاد کے ساتھ پوتے پڑپوتے نواسے وغیرہ کیساتھ نکاح درست نہیں*
بہشتی زیور ۔ص 160

حضرات محترم !

آپ نے اوپرملاحظہ کیاکہ حضرت تھانوی ؒ تو ماں سے زنا کو حرام قرار دے رھے ھیں اور بلکہ ان سے نکاح تک کو حرام قرار دے رھے ھیں بھلاوہ ماں سے زنا جائز ھونیکا فتوی دے سکتے ھیں ?????
مگر عبارت میں قطع برید کرنا اور کسی عبارت کا غلط مطلب بیان کرکے اس پر کفر کا فتوی دینا یہ انکے بڑے انگریزی حضرت احمد رضا کی سنت ھے جس پر مسلسل انکے سگان عمل کرتے چلے آرھے ھیں ۔
جس طرح کا اعترض ان خبیث رضاخانیوں نے کیا ھے تو یہ انکے گھر میں ھے اور بدرجہ اتم موجود ھے اور انکے سیاہ حضرت انگریزی مجدد کے کتابوں میں درج بھی ھے ذرا ادھر بھی رخ کرلیاھوتا تاکہ کم سے کم اپنے کالاحضرت مجددبدعات پر تو کوئ آنچ نہ آتی مگر بغض دیوبند نے ان سگان رضا کو اندھا کردیاھے ۔ صحیح کہاھے👇
بغض دیوبند میں ھراک نقشہ الٹا نظر آتاھے
مجنوں نظر آتی ھے لیلی نظر آتاھے

👇*امام اھل بدعت بریلوی اعتراض کی زد میں*

انگریزی مجدد احمدرضا لکھتاھے *حضورشیخ المشایخ نے فرمایاکہ یہ عذر تمام باطل معصیتوں میں ھوسکتاھے کہ آدمی شراب پیے اور یہ کہدے کہ مجھے معلوم نہیں تھاکہ یہ شراب ھے یا شربت ۔اور ماں سے زنا کرے اور یہ کہدے میں تو ایسا ڈوبا تھاکہ یہ معلوم نہ کرسکا یہ ماں ھے یا بیوی*
رسائل رضویہ ۔ج 1 ص ۔ 488📗
کہاں گئے حکیم الامت حضرت تھانوی ؒپر کتے سور کی طرح بھونکنے والے کیا یہ تمہارا سیاہ رضاخان شراب پینے اور ماں سے زنا کرنے کا حکم نہیں دے رھا ھے ??
مگر مجھے یقین ھے کہ صبح قیامت تک تم اپنے سیاہ رضاخان کی اس عبارت پر وہ تبصرہ نہیں کرسکتے جو تبصرہ تم نے حکیم الامت کی عبارت میں کیاھے کاش کہ حکیم الامت ؒپر اعتراض کرنے سے پہلےتم اپنے انگریزی مجدد کی کتابیں پڑھ لیتے تو اس قدر بھونڈا اعتراض کرنیکی حماقت نہ کرتے اور یوں رسوا نہ ھوتے مگر ذلت تمہارا مقدر بن چکاھے اللہ ان افتراء پردازوں سے ھم امت مسلمہ کی حفاظت فرمائے

آمین بحق رب العالمین بجاہ سید المرسلین ۔

🌹 ازقلم : ریان ندوی✍️

منجانب : گروپ ـقاسمی میڈیا سروس 🌹https://t.me/maktabasaleha



مولانا ریان ندوی حفظہ اللہ چینل

تعاقب اہل بدعت تحقیقی تحریریں👇👇👇

https://t.me/rayyannadwi

آئیے ہم بریلویوں کے وہ عقائد آپکو بتاتے ھیں جنکی وجہ سے وہ اسلام سے خارج ھیں

اگر مندرجہ ذیل 👇باتیں صحیح ھیں تو آج ھی اپنے ان اکابر اور انکی عبارت سے برأت کا اظھار کریں 👇اور بریلویت سے توبہ کرکے🌹صحیح العقیدہ اھل سنت دیو بندی حنفی بن جائیں

👇کہیں آپ کا عقیدہ یہ تو نہی

اللہکو ھر جگہ حاظروناظر ماننا کفر ھے, 1
تسکین الخواطر فی مسئلہ الحاظر والنا ظر ،،ج،،۱ 📕 ص ،،،۱۰

کرشن کنہیا ھر جگہ حا ظرونا ظر ھے : 2
ملفو ظات احمد رضا ،،ج ،،۱ 📕 ،،ص ،،،۱۱۳

نبی ۴ زمانہ کے بہروپیہ بن کر آے;;3
،،اسرارالمشتاق 📕 ،،،ص،،۲۷

شیطان کو علم غیب ھے ،،،نو رالعرفان 📕 ،،ص ،،۷۵۱،،،4

حضور کے بعد دوسرا نبی آسکتا ھے ،،.فتاوی فیض الرسول 📕 ،،،ص،،،94،،،5

;شیطان کا علم نبی کے علم سے وسیع ھے ،،،،خا لص الاعتقاد ،،، ص ،،،6;;6
عقائد صحابہ ؛ 📕ص؛5

اللہ مخلوق کو بھو ل جا تا ھے ؛؛ انسان اور بھول ؛؛ ص؛؛ 📕329;;7

نبی گنہگار ھے ،.،فضائل دعا ،، 📕ص ،،86;;8

شیطان اپنی آواز نبی کے آواز کے مشابہ کرسکتا ھے ،،، ،واعظ نعیمیہ 📕 ج،،، 1ص،،،141 ;;;9

دو خدا کا تصور ،،فتاوی رضویہ ،،، 📕ج،،1;;;10

حضور نے احمد رضا کے پیچھے نماز پڑھی ،.،ملفو ظات 📕ج ،،،2 ص،،،272;;;;11

حضور۴ کو بعض آیات کا نسیان ھوتا تھا ،،ملفو ظات 📕ج 3 ص288;;12

جو انبیاء کو بشر کہے یا مانے وہ کافر ،،تفسیر نعیمی 📕 ج 1 ص100;;13

حضور ۴ بے حواس ہو جا تے تھے ،،. نو رالعرفان 📕 ص 448,,,,14

اللّٰہکی شان کے آگے انبیاء ذلیل ھیں جواھرالبیان 📕 ص 47,,,,15

خضر۴ لوگوں کے جوتوں کی نگہبانی کرتے ھیں ، سبع سنابل 📕 ص147;;;16

نبی کو ذلت کے بعد عزت ملی ،،حدائق بخشی 📕 ج ،،2 ص29;;;;;17

صحابی] عبد الرحمن قاری شیطان تھا ،،ملفو ظات 📕 ج 1 ص52];:;18

احمد رضا انبیاء کے برابر ھے ،،، تجلیات احمد رضا 📕 ص 166;;;19

جو سمجھے انبیاء اولیاء کو فنا کردیا وہ کامل مسلمان ھے،،، شرح ملفو ظات اویس 📕 27 رسائل اویسیہ 📕 ج 7;;20

شیخ عبدالقادر جیلانی کا مقام نبی ۴ سے بڑھ کر۔ 21
سلطنت مصطفی 📕 ص 34
اللہ نبی کی اطاعت کرتا ہے۔ 22
الامن والعلی 📕 ص1o6

شب معراج میں انبیا ۴ نے مجری کیا۔23
مواعظ نعیمیہ 📕 ص7

نبی، تشبیہ،، کتے سے دی۔۔ 📕 نورالعرفان ص24432
اللہ کا خوف رسول کا عشق گٹھلی کی طرح ھے۔۔ 📕 تفسیر نعیمی ص604 25

شیطان نبی کا استاد ہے۔ 📕 معلم تقریر۔ ص 2695

نبئ کا علم ویقین جانوروں کی طرح ہے۔ 📕 ضیاۓ النبی۔ ص 519 27

نبی ۴ فرعون ابو جھل آپس میں بھائ بھائ 📕 تفسیر نعیمی۔ ص28606

اللہ کے اندر آسمان وزمین کو قائم رکھنے کی طاقت نہی غوث پاک نے قائم کررکھا ہے 📕 ملفوظات۔ ج۱۔ ص ۱۲۷29

رام چندر اور کرشن نبی تھے 📕 مقابیس المجالس۔ ص 340 30

نبی ۴ خدا کا نور ہے 📕 حدائق بخشی۔ ج ۱ ص80 31

نبی۴ ذاتی طور پر رازق ھیں 📕 الامن والعلی۔ ص 151 32

خدا جھوٹ بول سکتا ہے 📕 ملفوظات هجرت۔ ج 4ص 18 33

نبیﷺ امت کے چرواھا ھیں 📕۔ ص۔ 17 34

نبیﷺ ظاھری شکل وصورت میں کفار جیسے ھیں 📕 کنترالایمان۔ سورہ کہف۔ آیت۔ 110 35

شیطان پانچوقت کانمازی توبہ واستغفارکرنے والاھے 📕 الملفوظ ج۱ ص 15 36

شیطان نہ ھوتاتو دین ودنیا میں کچھ نہ ھوتا 📕 تفسیرنعیمی ج۱ ص248 37

اللہ کوپکارنا شیطانی وسوسہ ھے 📕 الملفوظ ج۱ص104 38

نبیﷺ احمدرضا کا انتظار کررھے تھے 📕 تذکرہ امام احمدرضا ص 69 39

نبی پر ایمان فرض ھے اطاعت فرض نہی 📕 تفسیرنعیمی ج16ص 216 40

يأيها الذين آمنو قو

أنفسكم وأهليكم 👆

اللہ ان گستاخ بدعقیدہ بریلویوں کے شر سے ھم تمام امت مسلمہ کی حفاظت فرمائے آمین

دعا ؤں کا طالب ،،،

ریان 🌹

خادم اھل السنت والجماعت دیو بند 🌹

👇🌹حکیم الامت حضرت تھانویؒ پر عقلاً ماں سے زناجائز ھونے کے الزام کامنہ توڑ جواب 🌹

حضرات محترم !

اگر ھم طائرانہ نظرڈالیں تو اس بات کا بخوبی مشاھدہ ھوگا جب بھی باطل نے دلائل کی دنیا میں اھل حق سے مقابلہ کیاھے تو اھل حق نے اسکا دندان شکن جواب دیکر انکے دانت کھٹے کردیے پھر جب دلائل کی دنیا میں اپنی موت آپ مرتے دیکھا ھےتو شکست فاش کو چھپانے کیلے اور اپنی عزت بچانے کیلے جھوٹ اور بہتان بازی و الزام تراشی کا سہارا لیا جسکا تصور بھی نہیں کیاجاسکتا ٹھیک اسی طرح انگریز ی مجدد احمد رضا بریلوی اور انکے متبعین کا طریقہ رھاھے جب دلائل کی دنیا میں اھل سنت دیوبندنے انکے دانت کھٹے کردیے تو طرح طرح کے الزامات اور بہتانات لگاکر علمائے اھل سنت کو بدنام کرنے اور ان سے لوگوں کو متنفر کرانے کی کوشش کی اور اس قدر بہتان اور جھوٹ وتہمت علمائے اھل سنت پر لگائے جو لاتعد ولاتحصی ھے ۔

اسی طرح رضاخانیوں کے بہت سارے جھوٹ اور تہمت و بہتان میں سے ایک یہ بھی ھے جو حکیم الامتؒ پر عقلاماں سے زنا جائز ھونے کا لگایاھے اور آسمان تو پھٹ سکتا ھے زمین ریزہ ریزہ ھوسکتی ھے بلکہ رضا کی شیطانی روح بھی آکر اسکو ثابت نہیں کرسکتی ھے

قل هاتو برهانكم ان كنتم صادقين

قبل اس کے کہ ہم اسکی حقیقت کو آپکے سامنے واضح کریں پہلے آپ کی خدمت میں حکیم الامت اشرف علی تھانوی کی عبارت مختصر وضا حت کیسا تھ من وعن نقل کیے دیتے ھیں جسکو پڑھ کر ھر معمولی سے معمولی اردو پڑھنے و سمجھنے والا یہ جان لیگا انگریزی مجدد کے ماننے والے خیانت اور جھوٹ کے کس درجہ تک پہونچ چکے ھیں جس نے ماں جیسے عظیم المرتبت لفظ کو احمدرضا بریلوی کی تعلیمات سے اوراپنی گندی اور رضاخانی ذھنیت سے کس قدر پامال کیاھے 👇 حکیم الامت لکھتے ھیں
دینی حالت کی بربادی کا سبب
ایک صاحب کے سوال کے جواب میں فرمایا کہ اس نیچریت کی بدولت زیادہ ترلوگوں کی دینی حالت برباد ھوئ انکے یہاں* ھرچیزکا معیار اور دارومدار محض عقل ھے لیکن موٹی بات ھے مخلوق خالق کے احکام کا احاطہ کیسے کرسکتی ھے اور عقل بھی تو مخلوق ھی ھے کہاں تک پرواز کریگی کہیں نہ کہیں جاکر اسکی دوڑ ختم ھوجائیگی ۔اس لئے اب سخت ضرورت ھے کہ اب سب چیزوں کووحی کے تابع بناکر کام میں لگے اتباع شریعت کے بغیر راہ کا ملنا کارے دارد لہذااصل چیز وحی یعنی شریعت ھےاور اگر خالص عقل پر مدار رھے تو عقل کا ایک اقتضاء یہ بھی ھے جیساکہ ایک شخص نے کہاوہ اپنی ماں سے بدکاری کیاکرتاتھا توکسی نے کہاارے خبیث یہ کیا حرکت ھے تووہ کہتاھے جب میں سارا ھی اندر تھا اب اگر میرا ایک جزو اسکے اندر چلاگیاتو کیا حرج ھوا یہ حکم بھی تو عقلیات میں سے ھوسکتاھے ایک شخص گوہ یعنی پاخانہ کھایا کرتاتھا اور منع کرنے پر کہا کرتاتھا جب یہ میرے ھی اندر تھا تو پھر میرے ھی اندر چلاجاوے تو اسمیں کیا حرج ھے تو ان چیزوں کو عقل کے فتوے سے جائز رکھاجائیگا*؟؟
ایسے ھی یہ آجکل عقلاء ھیں الغرض عقل کی اتباع شریعت کے بغیر کرنا بالکل انھی واقعات کا مصداق ھے چنانچہ اب بھی نتیجہ* یہی ھورھاھے کہ پاخانہ کھائینگے اور کھارھے ھیں یعنی جب شریعت سے ھٹ کر چلیں گے* ۔📗 ملفوظات حکیم الامت ۔ص 67-68
-
خدارا انصاف فرمائیں کیا اب بھی کوئی منصف ودیانت دار جو خدا اور رسول پر ایمان رکھتاھو وہ اب بھی یہ کہسکتاھے کہ حضرت تھانوی کے نزدیک عقلاماں سے زنا کرنا جائز ھے ؟؟👆
چند اھم پوائنٹس جو رضاخانیوں کے جھوٹ اور تہمت کی دھجیاں فضاء میں بکھیر کر رکھ دیتی ھے👇

1 قائم کی وہ یہ ھے 👇 *دینی حالت کی بربادی کاسبب*۔ Hading اس واقعہ کو ذکر نے سے پہلے حضرت تھانوی نے جو عنوان
2 عقل شریعت ا لہی کا احاطہ نہیں کرسکتی ۔
3 اب ضرورت ھے ھر چیز کو وحی یعنی شریعت کے تابع بناکر کام کرے ۔
4 حضرت تھانوی کسی بددین نیچری شخص کی بات نقل کررھے ھیں نہ کہ اپنی ۔
5 حضرت تھانوی نے کہیں نہیں لکھا کہ میرے نزدیک ماں سے زنا جائز ھے
حضرات محترم !
جب یہ بات حضرت تھانویؒ کی نہیں بلکہ کسی بددین کی ھے اور حکیم الامت نے اس بات کو صرف اس لیے نقل کیاکہ عقل کی بات کو ھرجگہ مانوگے تو گمراہ ھوگے اور عقل کو خدا اور رسول کے بتاے ھوے طریقہ کے پر رکھوگے تو اس بددین شخص کی طرح گمراھی سے بچوگے پھر حضرت تھانویؒ عقل کو محدود اور صرف عقل پر چلنےوالے کو دینی بربادی کا سبب بتارھے ھوں وہ کیسے عقلاماں سے زنا جائز ھونے کا فتوی دے سکتے ھیں مگر اللہ غارت کرے ایسے شخص کا جس نے اتنا بڑا بہتان حکیم الامتؒ پر لگادیا کہ انکے نزدیک عقلا ماں سے زناجائز ھے
انی اشکو الی اللہ
محض کسی کی بات کا نقل کرنا اس لیے کہ لوگ اس سے بچیں تو کیا اس سے یہ خبیث اعتراض کیا جاسکتاھے اگر کیا جاسکتاھے تو رضاخانیوں یہ لو حدیث جسکا انکار تمہارے سیاہ مجدد کی ننگی خبیث روح بھی نہیں کرسکتی 👇چنانچہ ابن عمر سے مروی ھے

*لیاتین علی امتی کماتی علی بنی اسرائیل حذوالنعل بالنعل حتی ان کان منھم من اتی امہ اعلانیۃ لکان فی امتی من

یصنع ذالک الخ* 📗مشکاۃ باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ ۔ص۔ 30

یقینا میری امت پر بنی اسرائیل جیسا زمانہ آئیگا جس طرح بنی اسرائیل نے غلط کرتوت کیے تھے بالکل اسی طرح میری امت بھی کریگی اگر بنی اسرائیل میں سے کسی نے اپنی ماں کیساتھ اعلانیہ زنا کیا تھاتو میری امت میں بھی کوئ شخص ایسا کریگا یعنی ماں کیساتھ زنا کریگا 👆
کیا کسی رضاخانی زندہ مردہ میں یہ جرات ھے کہ وہ معاذ اللہ یہاں یہ کہسکے رسول اللہ نے اپنی امت کو ماں سے زنا کی تعلیم دی?? نہیں ھرگز نہیں
تو پھرحکیم الامتؒ تو عقل کو شریعت کے تابع بناکر شریعت کے مطابق بناکر زندگی گزار نے کا سلیقہ بتارھے ھیں تو انکے نزدیک عقلاماں سے زنا جائز کیسے ھوسکتاھے ???

👇*عقل کے متعلق ایک اور جگہ حکیم الامت کا فرمان*

حکیم الامت مجدد دین ملت فرماتے ھیں
عقل ھماری اتنی خیر خواہ نہیں جتنی شریعت ھے
اشرف الجواب ۔ص۔ 546 📗

ان تمام تر باتوں سے آپ نے بخوبی یہ اندازہ لگالیا کہ وہ عقل کے مقابلے میں شریعت کو زیادہ پسند کرتے اور ترجیح دیتے ھیں تو ان پر یہ کتنا سنگین الزام اور رضاخانیوں کے خبث باطنی کا نتیجہ ھے
لعنۃ اللہ والملئکۃ والناس اجمعین
اب ھم آپکے سامنے خود حکیم الامت کے اقوال خود انکی کتابوں سے نقل کیے دیتے ھیں جس سے سگان رضا کے اعتراض کی پرخچیں اڑجائینگی
👇 *حضرت تھانوی کے نزدیک ماں سے زنا حرام ھے*
حضرت تھانوی سورہ نساء کا ترجمہ کرتے ھوے لکھتے ھیں

تم پر حرام کی گئیں تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں* ۔الخ*
ترجمہ قرآن ۔ سورہ نساء ۔آیت نمبر 21 📗
👇 اپنی ایک شاہ کار تفسیر بیان القرآن میں ایک آیت کے ذیل میں لکھتے ھیں
جاھلیت کی رسوم قبیحہ کی ایک رسم یہ تھی کہ بعضے لوگ حرام عورتوں سے نکاح کرلیاکرتے تھے مثلا اپنی سوتیلی ماں یعنی باپ کی بیوی سے* 📗 بیان القرآن ۔ص 168
👇 ایک اور حوالہ بہشتی زیور میں کن سے نکاح حرام ھے اس پہ ایک لمبی بحث کرتے ھوے لکھتےھیں
📗 *اپنی اولاد کے ساتھ پوتے پڑپوتے نواسے وغیرہ کیساتھ نکاح درست نہیں*
بہشتی زیور ۔ص 160

حضرات محترم !

آپ نے اوپرملاحظہ کیاکہ حضرت تھانویؒ تو ماں سے زنا کو حرام قرار دے رھے ھیں اور بلکہ ان سے نکاح تک کو حرام قرار دے رھے ھیں بھلاوہ ماں سے زنا جائز ھونیکا فتوی دے سکتے ھیں ?????

مگر عبارت میں قطع برید کرنا اور کسی عبارت کا غلط مطلب بیان کرکے اس پر کفر کا فتوی دینا یہ انکے بڑے انگریزی حضرت احمد رضا کی سنت ھے جس پر مسلسل انکے سگان عمل کرتے چلے آرھے ھیں ۔
جس طرح کا اعترض ان خبیث رضاخانیوں نے کیا ھے تو یہ انکے گھر میں ھے اور بدرجہ اتم موجود ھے اور انکے سیاہ حضرت انگریزی مجدد کے کتابوں میں درج بھی ھے ذرا ادھر بھی رخ کرلیاھوتا تاکہ کم سے کم اپنے کالاحضرت مجددبدعات پر تو کوئ آنچ 👇نہ آتی مگر بغض دیوبند نے ان سگان رضا کو اندھا کردیاھے ۔ صحیح کہاھے
بغض دیوبند میں ھراک نقشہ الٹا نظر آتاھے
مجنوں نظر آتی ھے لیلی نظر آتاھے

👇*امام اھل بدعت بریلوی اعتراض کی زد میں*

انگریزی مجدد احمدرضا لکھتاھے *حضورشیخ المشایخ نے فرمایاکہ یہ عذر تمام باطل معصیتوں میں ھوسکتاھے کہ آدمی شراب پیے اور یہ کہدے کہ مجھے معلوم نہیں تھاکہ یہ شراب ھے یا شربت ۔اور ماں سے زنا کرے اور یہ کہدے میں تو ایسا ڈوبا تھاکہ یہ معلوم نہ کرسکا یہ ماں ھے یا بیوی*
رسائل رضویہ ۔ج 1 ص ۔ 488📗
کہاں گئے حکیم الامت حضرت تھانوی ؒپر کتے سور کی طرح بھونکنے والے کیا یہ تمہارا سیاہ رضاخان شراب پینے اور ماں سے زنا کرنے کا حکم نہیں دے رہا ھے ??
مگر مجھے یقین ھے کہ صبح قیامت تک تم اپنے سیاہ رضاخان کی اس عبارت پر وہ تبصرہ نہیں کرسکتے جو تبصرہ تم نے حکیم الامت کی عبارت میں کیاھے کاش کہ حکیم الامت ؒپر اعتراض کرنے سے پہلےتم اپنے انگریزی مجدد کی کتابیں پڑھ لیتے تو اس قدر بھونڈا اعتراض کرنیکی حماقت نہ کرتے اور یوں رسوا نہ ھوتے مگر ذلت تمہارا مقدر بن چکاھے اللہ ان افتراء پردازوں سے ھم امت مسلمہ کی حفاظت فرمائے

آمین بحق رب العالمین بجاہ سید المرسلین ۔

🌹 ازقلم : ریان ندوی✍

🌹 منجانب : گروپ ۔قاسمی میڈیا سروس

!! جوابی نظم⚡بدعتی رضاخانی مشرکوں کی حقیقت میں

شرافت کے لبادے میں بڑے عیار پھرتےہیں
بریلوی بد عقیدہ ہر طرف مکار پھرتے ہیں

پہن کر چھوٹا کُرتا لمباسا شلوار پھرتے ہیں
مسلماں کے پھنسانے کو لئےہتھیارپھرتے ہیں

نبی سے عشق کا دعوی اور زباں پہ انکی گُستاخی
لئے کُفری عبارت دَر بَدر گستاخ پھرتے ہیں

سَمجھتے کچھ نہیں کیا دین کیا ایمان ہے یارُوں

بنے پھربھی یہ دِیں کےآپ ٹھیکیدار پھرتے ہیں

خُدا نے اِس قدر رُسوا کیا ہےان کو دین و دنیا میں
بناکر قافلہ حلوہ خور سرِ بازار پھرتے ہیں

کہیں پر گالیاں کھائیں اور عرب میں لات جوتے یہ
مگر بے شرم ہیں اتنے کہ یہ ہربار پھرتے ہیں

حوالے کرکے باباؤں کے اپنی بیٹیوں کو اور بہنوں کو
کبھی حاجی علی کبھی کچھو چھہ اور کبھی مزار پھرتے ہیں

خُدا کو جھوٹا ثابت کرتے ہیں یہ بریلوی بندر
یہ ظالم خُود نقطہ برابرکی خطاء سے پاک وصاف پھرتے ہیں

نہ مانیں مصطفٰے کو اور نہ انکی شریعت کو
بناکر اپنا دین و مذہب ہرطرف غدار پھرتے ہیں

لگاتے ہیں یہ دین میں بدعت کے انبار اے لوگو
فقط یہ مصطفے کے دین سے بیزار پھرتے ہَیں

چماروں نے نبی کو بھی ذلیل لِکھ ڈالا
تبھی ابلیس کے چیلے ذلیل وخوار پھرتے ہیں

اِنھیں اللہ والوں کے مزاروں پر خرافاتوں سے دلچسپی ھے
مگر اپنے آباء و اجداد پر دیوانہ وار پھرتے ہیں

شیعہ پر بھوریوں پر کفر کی بمباری نہیں کرتے
نظر سُنِّی پہ ہُوتی ہَے ہزارُوں بار کرتے ہَیں

کرینگے کیا بھلا اصلاح جو خودبد عقیدہ ہُوں
وہ تم کو کیا دوا دینگےجوخود بیمار پھرتے ہیں

ہزاروں ڈھونڈتے ہیں کاش احمد رضا گستاخ مل جاتا
قلم کرنے کو سر ریاں لئے تلوَار پھرتے ہَیں...

🌹 از قلم : ریان ندوی ✍️
🔹 🔹 🔹 🔹 🔹 🔹 🔹 🔹
مولانا ریان ندوی حفظہ اللہ
تعاقب اہل بدعت تحقیقی تحریریں
https://t.me/rayyannadwi